Daily Nai Baat, Lahore
Date 02 MAR 2015

FRONT PAGE

پاک بھارت مذاکرات خوش آئند لیکن مسئلہ کشمیر کے بغیر نہیں ہونگے، سرتاج عزیز

پاکستان اسلحہ کی دوڑ میں شامل نہیں ہونا چاہتا، روایتی ہتھیاروں کا توازن رکھنا ضروری ہے، سکیورٹی خارجہ پالیسی کا اہم جزو ہے

افغانستان کے ساتھ اعتماد کی فضا بحال ہوئی ہے، قومی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے، بھارت نے مذاکرات معطل کئے، خطاب، گفتگو

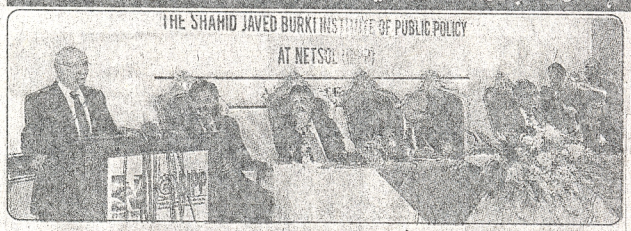

لاہور: مشیر خارجہ سرتاج عزیز برکی انسٹی ٹیوٹ آف پبلک پالیسی کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

لاہور (لیڈی رپورٹر) وزیراعظم کے مشیر برائے نیشنل سکیورٹی وخارجہ امور سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان اسلحہ کی دوڑ میں شامل نہیں ہونا (صفحہ 6 پر بقیہ نمبر 30)

چاہتا لیکن روایتی ہتھیاروں کا توازن رکھنا ضروری ہے۔ بھارت کے ساتھ کشمیر کے معاملہ پر ہمارا موقف واضح ہے۔ مسئلہ کشمیر کے بغیر مذاکرات بے معنی ہیں اور جب بھی مذاکرات ہونگے کشمیر ایجنڈے میں شامل ہوگا پاک بھارت مذاکرات کا دوبارہ آغاز خوش آئند ہے اس سے سرحدوں پر حالات کی کشیدگی میں کمی آئے گی۔ افغانستان کے ساتھ اعتماد کی فضا بحال ہوئی ہے اور پاکستان اور افغانستان کے درمیان معاملات میں پیش رفت میں طے پایا ہے کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کی سرزمین ایک دوسرے کیخلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ سکیورٹی خارجہ پالیسی کا اہم جزو ہے۔ سکیورٹی اور قومی مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے برکی انسٹیٹیوٹ آف پبلک پالیسی کی افتتاحی تقریب سے خطاب اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سرتاج عزیز نے کہا کہ بھارت نے خود ہی مذاکرات معطل کئے تھے اور اب بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے وزیراعظم پاکستان نواز شریف کو فون کرکے باقاعدہ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کی دعوت دی ہے۔ مذاکرات جہاں سے معطل ہوئے تھے وہاں سے شروع ہونگے۔ مذاکرات سے ورکنگ باؤنڈریز پر ناسازگار حالات میں کمی آئے گی ایک سوال پر کہا کہ پاک بھارت مذاکرات کا عمل شروع ہوگا تو کسی موقع پر پاک بھارت وزرائے اعظم کی ملاقات بھی ہوسکتی ہے۔ ایک سوال پر کہا کہ مسئلہ کشمیر کے بغیر مذاکرات بے معنی ہیں۔ ایک سوال پر کہا کہ پشاور واقعہ کے بعد افغانستان نے پاکستان سے معلومات کا تبادلہ کیا ہے۔ افغانستان سے فوجی تعاون اور معلومات کے تبادلے میں بہتری آئی ہے اور افغانستان کے انٹیلی جنس تبادلے کے بعد دہشتگردوں کیخلاف کارروائیاں کی ہیں۔